B.A. Part - I
Paper - II
page - I
Section - prose
Date - 08.08.2020

Topic - Dosti ka Tanquidi Jayeza

"دوستی" کا تنقیدی جائزہ

صنف انشائیہ ادب کی ایک قسم ہے۔ اور انجم مانپوری ایک مشہور انشائیہ نگار ہیں۔ طنز و مزاح کی دنیا میں انہوں نے ایک الگ راہ اختیار کی ہے۔ "ڈرامہ کی تمہید"، "میر کلو کی گواہی" اور اسی قبیل کے بیشتر مضامین منظر عام پر آکر داد تحسین حاصل کی ہے۔ مذکورہ مضمون "دوستی" میں انہوں نے موجودہ دور کے دوستانہ تعلقات پر روشنی ڈالی ہے۔ دور حاضر میں انہوں نے دوستی کے کل مندرجہ ذیل چھ اقسام بیان کئے ہیں۔

۱۔ کلبی دوستی ۲۔ سفری دوستی ۳۔ اخلاقی دوستی ۴۔ کاروباری دوستی
۵۔ استحفاظی دوستی ۶۔ اور سیاسی دوستی۔

اس مضمون میں انہوں نے مغربی تہذیب و تمدن پر جابجا تنقید کئے ہیں۔ جو ہر جگہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اپنے مضمون کا ابتدا یوں کرتے ہیں۔

"موجودہ مغربی دور تہذیب و تمدن میں جب وضع و لباس، تمدن و معاشرت عقائد و خیالات، عادات و خصائل میں نمایاں تبدیلی ہو گئی تو بعض پرانے خیالات کے قدامت پرستوں کا دوستی کے قدیم رسم و رواج پر اب تک قائم رہنا کس قدر مضحکہ خیز ہے۔ دوستی کا یہ پرانا دستور کہ اگر ضرورت پڑے تو ایک دوست دوسرے دوست کے لئے جان و مال سب کچھ قربان کر دیتا ہے دوستی کا کس قدر خطرناک معیار ہے۔"

اس طرح کے چھ اقسام کی دوستی انجم مانپوری نے پیش کئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کلبی دوستی ۔ انجم مانپوری نے اس دوستی کے متعلق بتایا ہے کہ قاری یہ نہ سمجھیں کہ کاتب نے غلطی کی ہے۔ یعنی قلبی کو کلبی لکھ دیا ہے۔ بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ انسان چند لمحے کے لئے کسی کلب کا رخ اختیار کرتا ہے۔ اس درمیان کلب کے دوسرے لوگوں سے تھوڑی دیر کے لئے بے تکلف ہو جاتا ہے۔ پھر دوستانہ تعلقات قائم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب کلب سے نکلتا ہے تو یہ جا وہ جا ہو جاتا ہے۔ اگر کبھی راہ چلتے ملاقات ہو جائے تو پہچاننے سے بھی انکار کر دیتا ہے۔ اس دوستی کو کلبی کہا جاتا ہے۔

سفری دوستی ۔ اس دوستی کے بارے میں انجم مانپوری کہتے ہیں کہ حالات سفر میں عجیب و غریب واقعات پیش آتے ہیں۔ یہ بے سان و گمان اتفاقی طور پر دو اجنبیوں کے لئے [crossed out] تھوڑی دیر تک سامان دلچسپی بن جاتی ہے۔ اس کی ابتدا نام کے دریافت سے ہوتی ہے۔ پھر سکونت، پیشہ اور مالی حیثیت کی تفتیش سے بڑھتے بڑھتے اولاد کی تعداد اور خانگی امور کی باز پرس کی نہ ختم ہونے والا

سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ بے تکلفی بڑھنے لگتی ہے اور رخصت ہوتے وقت خط و کتابت کے وعدے بھی کئے جاتے ہیں۔ اور منزل پر پہنچ کر سارے وعدے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔ اس قسم کی دوستی کو سفری دوستی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اخلاقی دوستی - اس دوستی سے متعلق مضمون نگار کہتے ہیں کہ اخلاق اور خاص کر نمائشی اخلاق عجیب و غریب چیز ہے - یعنی آپ جس کسی کے ساتھ مہربانیں وہ غریب خواہ مخواہ دوستی کے مغالطہ میں مبتلا ہو جاتا ہے - اور یہ تو سبھی لوگ جانتے ہیں کہ آج کل بڑے لوگوں میں خلوص و محبت کا فقدان ہے - ان کے پاس تو صرف ظاہری اخلاق ہے - اگر نا تجربہ کار بڑے آدمی کے دوست ہو جانے کے وہم میں مبتلا ہو کر ایسی امیدیں وابستہ کر لیتے ہیں جو کبھی پوری ہو ہی نہیں سکتی - مضمون نگار کا اس دوستی کے بارے میں بہترین تجزیہ ہے۔

کاروباری دوستی - انجم مانپوری اس دوستی کے بارے میں کہتے ہیں کہ اصلی اور کاروباری دوستی میں بظاہر کوئی فرق نہیں۔ وہی آمد و رفت، وہی دوستانہ تعلقات، وہی خلوص و محبت کی باتیں اور وہی بے تکلفانہ [illegible] - ہاں لین دین کے معاملہ میں انجم مانپوری کا تجزیہ بھی خوب ہے جب وہی دوست آپ کو دس روپے کے لئے پیسے مانگتے ہیں تو انجم مانپوری کے الفاظ میں جواب سنئے۔

"میرے تمہارے جو دوستانہ مراسم ہیں وہ اپنی جگہ پر ہیں - اور یہ معاملہ بزنس کا ہے۔ دوستی دوستی ہے اور بزنس بزنس ہے۔"

استحفاظی دوستی - انجم مانپوری کے خیال میں یہ دوستی سب سے جداگانہ ہے۔ اس فتنہ و فساد کے دور کی شر سے بچنے کے لئے فتنہ پرور اور شر پر قسم کے لوگوں سے دوستی کی جاتی ہے اور اس سے دوستانہ روابط پیدا کئے جاتے ہیں - اسی طرح سرحد کے آزاد قبائل کے ساتھ گورنمنٹ کے دوستانہ تعلقات یا پولیس والوں سے بعض فتنہ پرور لوگوں کے دوستانہ مراسم اس کی مثال میں پیش کئے جا سکتے ہیں۔

سیاسی دوستی - یہ دوستی اپنی گوناگوں خوبیوں کی وجہ سے اس قدر پیچیدہ ہے کہ عوام تو عوام ایسے پڑھے لکھے حضرات بھی حیران و ششدر رہ جاتے ہیں کہ آیا یہ دوستی ہے یا یہ دوستی کی شکل میں دشمنی کے بیج بوئے جا رہے ہیں۔ اور اتنا ہی نہیں جو دوستی کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے اسے بھی نہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوستی کتنا پائیدار ہے۔ آیا یہ دوستی دائمی ہے یا برسات کے بلبلوں کی طرح بکھر جانے والی - اس سیاسی دوستی کی دو قسمیں ہیں - (الف) میعادی دوستی (ب) وقتی دوستی۔

(الف) میعادی دوستی سے متعلق انجم مانپوری کا خیال ہے کہ اگر قوت و اقتدار میں ایک دوست اپنے دوسرے دوست کا ہم پلہ ہوتا ہے تو دونوں کا رشتۂ دوستی اس قدر نازک اور کمزور ہوتا ہے کہ دوستانہ کشمکش کے ایک ہی جھٹکے میں ہر وقت اس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ لگا رہتا ہے۔

(ب) وقتی دوستی سے متعلق مضمون نگار کا خیال ہے کہ دراصل اس دوستی کا دارومدار وقتی ~~مصلحت~~ مصلحت پر ہوتا ہے۔ اس طرح انجم مانپوری نے موجودہ دور میں دوستی کی جو قسمیں بتائی ہیں - وہ حد درجہ معقول ہیں۔ اور دل کو چھو لینے والی ہیں۔ وغیرہ وغیرہ